جس خاتون کو ماہواری کافی طویل وقفہ سے آتی ہو، وہ عدت کیسے گزارے؟

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1913

تاریخ اجراء: 15ربیع الاوّل1446ھ/20ستمبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ایک خاتون کی عمر 40 سال کے قریب ہے، ان کو ان کے شوہر نے حالتِ حیض میں طلاق دی ہے، ان کا مسئلہ یہ ہے کہ ان کو ہر ماہ حیض نہیں آتا بلکہ کئی مہینوں کے وقفے کے بعد حیض آتا ہے اور یہ وقفہ کبھی سال اور دو سال کا بھی ہو جاتا ہے، اب یہ خاتون اپنی عدت کیسے گزارے گی؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں وہ مطلقہ ان عورتوں میں سے ہے جنہیں حیض آنے کی امید ختم نہیں ہوئی بلکہ بمطابق سوال حیض آتا ہے اگرچہ وقفہ زیادہ ہوتا ہے اور حیض والی مطلقہ عورت کی عدت بحکمِ قرآن تین حیض ہے، لہٰذا جب تک طلاق کے بعد سے شروع ہو کر تین حیض گزر نہ جائیں تب تک عدت جاری رہے گی۔ البتہ اگر علاج معالجے کے سبب تین حیض آجائیں تو بھی عدت پوری ہو جائے گی۔

واضح رہے کہ جس حیض کے دوران طلاق دی گئی ہے وہ حیض عدت میں شمار نہیں ہو گا یعنی اس حیض کے ختم ہو جانے کے بعد مزید تین حیض گزریں گے، تو عدت پوری ہو گی۔

جس طلاق یافتہ عورت کو حیض آتا ہو، اس کی عدت سے متعلق قرآنِ پاک میں ہے: ﴿وَالْمُطَلَّقٰتُ یَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ﴾ ترجمہ کنز العرفان: اور طلاق والی عورتیں اپنی جانوں کو تین حیض تک روکے رکھیں۔ (پارہ2، سورۃ البقرۃ، آیت 228)

فتاوی رضویہ میں ہے: "اب حیض نہیں آتا تو عدت تین ماہ ہے ورنہ <u>تین حیض خواہ دو مہینے ہوں یا مثلاً دو برس میں</u>۔" (فتاوی رضویہ، جلد13، صفحہ299، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net